

فَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ رُكُوعًا فَآذَنُوا
فَلَمَّا سَمِعُوا بِحُجَّتِهِمْ مِنْ رَبِّهِمْ سَبَّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ فِي حُلِيِّهِمْ
وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

سَمِيعُ الدُّعَاءِ الرَّحِيمُ الرَّحِيمُ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

اور اللہ کی رحمت کو مل کر منسوب ہوں
تھا ماوا اور تفرقتے میں مت چڑو

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ



تعلیم و تہذیب

مسنون دعائیں

”میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔“
(جامع الترمذی: ۲۶۱۰)

ختم نبوت

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اغراض ومقاصد

فقط اللہ کی عبادت

محبت و اطاعت مصطفیٰ ﷺ کی

اللہ کی مخلوق کی خدمت

وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكُنْ لَهُ مَعْلُومًا عَنِ الْأَلِيبِ الْمُنْتَهَى
ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ اس کے بارے میں ہم کو علم ہے کہ وہی اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ (نور: ۵۲)

قُلْ إِن كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
ترجمہ: کہو! اگر تم اللہ کو پسند کرتے ہو تو میری پیروی کرو۔ اللہ تم کو پسند کرے گا اور تم کے گناہوں کو بخشتے گا۔ (آل عمران: ۳۲)

وَقَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَكُنْ لَهُ مَعْلُومًا عَنِ الْأَلِيبِ الْمُنْتَهَى
ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ اس کے بارے میں ہم کو علم ہے کہ وہی اللہ ہے جس کا کوئی شریک نہ ہو۔ (نور: ۵۲)

المصطفیٰ مرکز کے رہنما اصول

جو کام زیادہ کرنے ہیں ☆ قرآن و سنت پر عمل اور دعوت: ترجمہ۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتا رہے گا اور اللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔ (النور- ۵۲)

☆ مسلم امہ سے فرقہ پرستی و تقصبات کے خاتمے کی کوشش: ترجمہ۔ تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو۔ (آل عمران- ۱۰۳)

☆ صلاح و اتحاد امت کی کوشش: ترجمہ۔ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کر دجو اپنے لیے پسند کرتے ہو۔ (مسلم)

☆ فکر آخرت: ترجمہ۔ جو آخرت کی کھقی کا طالب ہے ہم اس کی کھقی میں ترقی دیں گے۔ (الشوریٰ- ۲۰)

جو کام بالکل نہیں کرنے ☆ شرک: ترجمہ۔ کہہ دو کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ شریک نہ کرو۔ (الزمر- ۳۲) ☆ بدعت: ترجمہ۔ ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے کی۔ (مسلم)

☆ ظلم: ترجمہ۔ کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔ (بخاری)

☆ حقوق العباد میں کوتاہی: ترجمہ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین اور قربات دار مسایہ اور غیر قرابت دار مسایہ۔ (النساء- ۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے ☆ اہل بیت اطہار: ترجمہ۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کلاتا ہے اور دوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اور دوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔ (ترمذی)

☆ صحابہ کرام: ترجمہ۔ ہمارے اوصار میں مہبت لے جانے والے اور سب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔ اللہ سب سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے۔ (التوبہ- ۱۰۰)

☆ اولیاء کرام: ترجمہ۔ اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر رحم کمائیں تو اللہ پوری کر دیتا ہے۔ (مسلم)

☆ علماء کرام: ترجمہ۔ علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ (ابوداؤد)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو ہماری
محبت کی کرو واللہم سے محبت کرے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

اللہم لا تجعلنا من الخاسرين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ لَوْلَا رَحْمَتُ اللَّهِ عَلَيْنَا لَكُنَّا مِنَ الْخَاسِرِينَ

مسنون دعائیں

تعلیم صطفیٰ ﷺ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا رحیم ہے۔ (آل عمران-۳۱)

تیرے رب کی قسم، یہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے آپس کے تمام اختلافات میں آپ کو حاکم تسلیم نہ کر لیں، اور پھر جو فیصلہ ان میں آپ کر دیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں اور اسے صحیح طور پر تسلیم کر لیں (انشاء-۶۵)

نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا اس ذات کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، تم میں سے کوئی بھی مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے ہاں اسکی اولاد، ماں باپ اور تمام لوگوں سے زیادہ عزیز نہ ہو جاؤں۔ (بخاری و مسلم)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْاِسْمُ الْأَمْعَدُ لِلْحَيَاتِ

اَللّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

اَلْاُمَمِيِّ وَعَلَى اٰلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ﴾

38	دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کی دعا	3	اتباع سنت
38	علم، عمل اور رزق کی دعا	4	ذکر الہی
39	فضائل قرآن	14	درود شریف
41	سورۃ ملک، سورۃ اعلیٰ	21	استغفار
42	سورۃ حشر کی آخری تین آیات	24	دعا
43	سورۃ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۃ القدر	27	سونے اور سوکراٹھنے کی دعا
45	سورۃ زلزال، العادیات، النکاثر	28	بیت الخلاء میں داخلے اور اخراج کی دعا
48	سورۃ الکافرون، النصر، اخلاص	28	وشو کے شروع اور بعد کی دعا
50	سورۃ الکہف کی پہلی دس آیات	29	گھر و مسجد میں اخل و نکلنے کی دعا
52	سورۃ یٰسین، واقعہ، رحمن	30	صبح و شام اور سفر کی دعائیں
53	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات	31	کھانے سے پہلے اور بعد کی دعا
56	سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات	32	دودھ پینے اور دعوت کی دعا
59	سورۃ سجدہ، فلق والناس	33	روانہ دیکھنے کی دعا، جنت کا خزانہ
61	جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی مختلف سنتیں	34	لباس پہننے اور مجلس کی اختتامی دعا
71	خلق جناب محمد مصطفیٰ ﷺ	34	قبرستان پہنچ کر تمام مسلمانوں کیلئے دعا
78	تعلیمات شاہ ابراہیم رحمہ اللہ	35	والدین کیلئے دعا
81	خوف خدا اور فکر آخرت	35	اذان مرغ، گدھے اور کتے کی آواز سن کر
84	کامیابی کے رہنما اصول	36	آگ سے جلے ہوئے کیلئے دعا
89	ایمان کے تقاضے	36	ہدیہ دینے والے کے لیے دعا
93	تلاوت، حمد اور نعت	36	چھینکنے والے کے لیے دعا
108	علماء کرام کی رائے	37	نپا کپڑا پہننے اور بیمار کیلئے دعا
115	دعوتِ عمل	38	نم دور کرنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اتباع سنت

☆ یقیناً اللہ اور آخرت کی امید رکھنے والوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔ (سورہ احزاب ۲۱)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے فتنہ و فساد کے وقت جس شخص نے میری سنت کو مضبوط پکڑا۔ اس کیلئے سوشہیدوں کا ثواب ہے۔ (مشکوٰۃ شریف)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے دوست رکھا میری سنت کو پس اس نے دوست بنایا مجھ کو۔ اور جس نے دوست بنایا مجھ کو وہ بہشت میں میرے ساتھ ہوگا۔ (ترمذی)

﴿ذکر الہی﴾

﴿پڑھ کتاب میں سے جو تیری طرف وحی کی گئی ہے۔ اور نماز قائم کر یقیناً نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔ اور بلاشبہ اللہ کا ذکر سب سے بڑا ہے۔﴾ (العنکبوت-۴۵)

☆ مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد رکھوں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو۔ (البقرۃ-۱۵۲)

☆ اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چیپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔ (الاعراف-۲۰)

☆ کہہ دے بے شک اللہ تعالیٰ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جو رجوع کرتا ہے اس کو اپنی طرف راہ دکھاتا ہے

اور جو ایمان لائے اللہ کی یاد سے ان کے دل مطمئن ہوتے ہیں۔ خبردار اللہ کی یاد سے دلوں کو قرار ملتا ہے (الرعد۔ ۲۷، ۲۸)

﴿سیدنا ابودرداءؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو تمہارے ان اعمال سے جو بہترین اعمال ہیں اور بہت پاکیزہ اعمال ہیں تمہارے بادشاہ کے خیال میں اور بہت بلند اعمال ہیں تمہارے درجات میں اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور بہتر ہیں تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم اپنے دشمن سے (یعنی لڑائی میں) اور مارو تم ان کی گردنوں کو اور ماریں وہ تمہاری گردنوں کو۔ صحابہؓ نے عرض کیا ہاں

یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خدا کا ذکر ہے۔

(ترمذی و مالک) ﴿

﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ذکر الہی کرتا ہے اور جو

ذکر الہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کی مانند ہیں“

(بخاری و مسلم) ﴿

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ابن آدم نے ایسا کوئی عمل

نہیں کیا جو ذکر الہی سے بڑھ کر اسے اللہ کے عذاب سے

نجات دینے والا ہو۔ (ابن ابی شیبہ، طبرانی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں

نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں مگر انہیں

فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ

تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس

ہوتے ہیں۔ (مسلم)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، دو کلمے ہیں، زبان پر ہلکے، میزان میں بھاری اور رحمن کو بہت پیارے ہیں۔ (اور وہ ہیں) سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ۔ ترجمہ: اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں اور خوبیوں کے ساتھ، اللہ پاک ہے، عظمتوں والا۔ (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ دور کئے جاتے ہیں۔ اگرچہ ہوں وہ سمندر کی جھاگ کے برابر۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مجھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہنا

ان تمام چیزوں سے زیادہ محبوب ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بہترین ذکر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اور بہترین دعا اَلْحَمْدُ لِلَّهِ ہے (ترمذی وابن ماجہ)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سچے دل سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہے اس کیلئے آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کا کلمہ عرش تک پہنچ جاتا ہے۔ جب تک وہ کبیرہ گناہوں سے بچتا رہے۔ (ترمذی)

☆ حضرت سعدؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مچھلی والے (حضرت یونسؑ) کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
وَسُبُّكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

ترجمہ: خداوند تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو پاک ہے بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔ اس دعا کو پڑھ کر جو مسلمان بھی دعا کرتا ہے وہ قبول ہوتی ہے۔ (احمد)

☆ رسول اللہ ﷺ ایک درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے خشک تھے۔ آپ ﷺ نے اس کی ٹہنیوں پر لاٹھی ماری، پتے جھڑ کر زمین پر گرے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور اَللّٰہُ اَكْبَرُ کہنے سے بندے کے گناہ اسی طرح جھڑ جاتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے ہیں۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمات کہے، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَهُ

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ۔ تو اس کا یہ عمل اس شخص کی طرح ہے جس نے
 حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلام آزاد کئے۔
 (بخاری و مسلم)

☆ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا
 اور عرض کیا، مجھے ایسی بات سکھادیں جسے میں کہتا رہوں
 ، آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ترجمہ: اللہ کے
 سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ

سب سے بڑا ہے اس کی کبریائی ہے، اللہ کیلئے سب سے زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے پاکیزگی ہے جو جہانوں کا رب ہے، گناہ سے پھرنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے جو غالب حکمتوں والا ہے۔ اس نے کہا، یہ سب باتیں تو میرے رب کیلئے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ کہا کر۔
 اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ .
 ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت سے نوازا اور مجھے اپنی عطا سے سرفراز فرما۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ابو موسیٰؓ کیا میں تجھ کو بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلا دوں؟ انہوں نے

عرض کیا ہاں یا رسول اللہ ﷺ ضرور۔ آپ ﷺ نے فرمایا وہ خزانہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ہے (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بھی ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ اور تینتیس مرتبہ الْحَمْدُ لِلَّهِ اور تینتیس مرتبہ اللَّهُ أَكْبَرُ کہتا ہے اور پھر سو کی گنتی پوری کرتے ہوئے پڑھتا ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔

(مسلم)

☆ جب رسول اللہ ﷺ اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فرماتے۔ اور یہ دعا پڑھتے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
 ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ترجمہ: اے اللہ! تو سلام ہے
 اور سلامتی تیری ہی طرف سے ملتی ہے اے عزت و
 جلالت کے مالک، تو بڑی برکتوں والا ہے۔ (مسلم)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بازار جائے اور یہ الفاظ
 کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس لاکھ نیکیاں لکھتا
 ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا ہے اور اس کے
 دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کیلئے جنت میں ایک گھر
 بناتا ہے (اور وہ الفاظ یہ ہیں) لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا
 شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيْتُ
 وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ: ترجمہ ”اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریفیں ہیں وہی زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے۔ وہ ایسا زندہ ہے جس کو موت نہیں آئے گی اسی کے قبضہ میں ہے ساری بھلائی اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے“ (ترمذی وابن ماجہ) ﴿

﴿ درود پاک ﴾

﴿ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو تم بھی آپ ﷺ پر درود اور سلام بھیجا کرو (الاحزاب ۵۶) ﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو

دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا صلوة و سلام مجھے پہنچاتے ہیں (نسائی)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود پڑھنے والا ہے۔﴾ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت ابی بن کعبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ﷺ پر درود زیادہ بھیجا کروں آپ ﷺ مجھے بتا دیجئے کہ اپنی دعا میں سے کتنا حصہ آپ ﷺ پر صلوة کیلئے

مخصوص کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو میں نے عرض کیا کہ میں اس وقت کا چوتھائی حصہ آپ ﷺ پر درود کیلئے مخصوص کر دوں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تم چاہو اور اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ پھر میں آدھا وقت مخصوص کرتا ہوں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہو اور اگر زیادہ کر دو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ دو تہائی حصہ اس کیلئے مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر اور زیادہ کرو گے تو تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا کہ میں اپنی دعا کا سارا وقت مخصوص کرتا ہوں آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر تم ایسا کرو گے تو تمہاری ساری فکروں اور ضرورتوں کی اللہ کی طرف سے کفالت کی جائے گی اور

تمہارے گناہ و قصور معاف کر دیئے جائیں گے (ترمذی)
 ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بخیل اور کنجوس ہے وہ آدمی
 جس کے سامنے میرا ذکر آئے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔
 (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تمہارے دنوں میں سب
 سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، پس تم اس میں مجھ پر
 کثرت سے درود پڑھا کرو، اس لئے کہ تمہارا درود مجھ پر
 پیش کیا جائے گا۔ صحابہؓ نے پوچھا، یا رسول اللہ ﷺ!
 آپ ﷺ پر ہمارا درود کس طرح پیش کیا جائے گا، جب
 کہ آپ ﷺ کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہوگا۔ آپ ﷺ نے
 فرمایا، اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے مبارک جسموں کو زمین پر
 حرام کر دیا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میری قبر کو عید گاہ مت بناؤ، اور مجھ پر درود پڑھو، اس لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص بھی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ مجھ پر میری روح لوٹا دیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اسے جواب دیتا ہوں۔ (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ جب کہ اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور نہ نبی ﷺ پر درود پڑھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، اس نے جلد بازی کی ہے، پھر آپ ﷺ نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہیے کہ

پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے (ابوداؤد ترمذی)

☆ حضرت ابو محمد کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! ہم نے آپ ﷺ پر سلام پڑھنے کا طریقہ جان لیا ہے۔ پس ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟

آپ ﷺ نے فرمایا یہ پڑھا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ - (بخاری)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس شخص نے دس مرتبہ صبح، دس مرتبہ شام کے وقت مجھ پر درود بھیجا، اسے قیامت کے روز میری سفارش (شفاعت) حاصل ہوگی۔ (طبرانی)

﴿رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یہ الفاظ کہے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ہزار دن تک مشقت میں ڈالے گا یعنی وہ ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے (وہ الفاظ یہ ہیں) جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ: ترجمہ ”اے اللہ جزا دے ہماری طرف سے محمد ﷺ کو جس کے وہ اہل ہیں“ (الطبرانی)﴾

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مجلس جس میں لوگ بیٹھے ہوں اور انہوں نے وہاں اللہ کا ذکر نہ کیا ہو اور نہ ہی

نبی ﷺ پر درود بھیجا ہو، یہ مجلس ان کے لیے قیامت کے دن حسرت کا باعث ہوگی (ترمذی)

﴿استغفار﴾

- ☆ اور تو کہہ اے میرے رب بخش دے اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (المؤمنون ۱۱۸)
- ☆ اور اپنے گناہ کی معافی مانگ اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کیلئے بھی (سورہ محمد ﷺ - ۱۹)
- ☆ اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع ہوتا ہے (الفرقان - ۷۱)
- ☆ اور وہ وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور خطائیں معاف کرتا ہے اور جانتا ہے جو تم کرتے ہو (الشوریٰ ۲۵)
- ☆ جو شخص کسی برائی کا ارتکاب کرے یا اپنے نفس پر ظلم

کرے، پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت
 بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔ (سورۃ الانفال ۳۳)
 ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ عز وجل رات کو اپنا ہاتھ
 پھیلاتا ہے تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کر لے اور
 دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کر
 لے۔ سورج کے مغرب سے طلوع تک ایسا ہوتا رہے گا
 (مسلم)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول
 اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ میں دن میں ستر مرتبہ سے
 زیادہ اللہ سے استغفار کرتا اور اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔
 (بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، جو شخص استغفار کی پابندی

کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے ہر تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور ہر غم سے اسے نجات عطا کرتا ہے اور اسے ایسی جگہ سے روزی دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

(ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو یہ کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ترجمہ: میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں، جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی وفات سے قبل یہ کلمات کثرت سے پڑھتے تھے،

”سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ،
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پاکیزگی بیان
کرتا ہوں، تیری خوبیوں کے ساتھ، میں تجھ سے معافی کا
طلب گار ہوں اور تیری بارگاہ میں تو بہ کرتا ہوں۔
(بخاری و مسلم)

﴿دعا﴾

☆ اور تمہارے رب نے فرمایا مجھے پکارو یقیناً جو لوگ
میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں وہ جہنم میں ذلیل ہو کر
داخل ہوں گے (المومن ۶۰)

☆ اور تمہارے رب نے کہا، مجھے پکارو، میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔ (سورۃ غافر ۶۰)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دعا، عبادت ہے (ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی شخص کو دعا میں یہ نہیں کہنا

چاہئے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے اے اللہ!

اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ پرزور طریقہ سے اور

پورے وثوق و اعتماد کے ساتھ سوال کرے اس لئے کہ

اللہ تعالیٰ کو کوئی مجبور نہیں کر سکتا۔ (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یقیناً تمہارا رب بہت حیا

کرنے والا کرم والا ہے وہ اپنے بندے سے حیا کرتا ہے کہ

جب وہ اپنے ہاتھ اس کی طرف اٹھائے تو وہ انہیں خالی لوٹا

دے۔ (نسائی)

☆ حضرت عمرؓ بن خطابؓ کہتے ہیں کہ دعا اس وقت تک آسمان اور زمین کے درمیان لٹکی رہتی ہے اور اس میں سے کوئی چیز اوپر نہیں چڑھتی جب تک کہ تو درود نہ بھیجے اپنے نبی ﷺ پر۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم اپنے لیے، اپنی اولاد کے لیے اور اپنے مالوں کے لیے بددعا نہ کرو۔ (کہیں ایسا نہ ہو) تم اللہ کی طرف اس گھڑی کو پالو، جس میں اس سے جو بھی مانگا جائے وہ تمہارے لئے قبول کر لے۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا، کون سی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا رات کے پچھلے پہر میں اور فرض نمازوں کے بعد۔ (ترمذی)

﴿مسنون دعائیں﴾

سونے کی دعا ﴿اللَّهُمَّ بِأَسْمِكَ أَمُوتُ وَأُحْيَا﴾ ترجمہ ”اے اللہ! آپ کے نام کے ساتھ ہی میں مرتا (سوتا) اور زندہ ہوتا (جاگتا) ہوں“ (بخاری) ﴿

سوکر اٹھنے کی دعا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ﴾ ترجمہ ”تمام تر تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں کہ جس نے ہمیں مارنے (سونے) کے بعد زندہ کیا (اٹھایا) اور اس کی طرف ہی (ہمیں) لوٹ کر جانا ہے“ (بخاری) ﴿

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ: ترجمہ اللہ

کے نام کے ساتھ! اے اللہ کریم! بے شک میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں ناپاک جنوں اور ناپاک جہیوں سے“ (ترمذی)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا **غُفْرَانُكَ** : ترجمہ:

اے اللہ! میں تیری بخشش کا خواستگار ہوں۔ (ابن ماجہ، نسائی)

وضو شروع کرتے وقت کی دعا **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ**

الرَّحِيْمِ : ترجمہ ”اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے“ (نسائی)

وضو کے بعد کی دعا **أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

وَرَسُولُهُ : ترجمہ ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اس

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی

شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے

اور رسول ہیں،“ (مسلم) ﴿

گھر سے نکلنے کی دعا ﴿بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ : ترجمہ ”اللہ تعالیٰ کا نام

لے کر (نکلتا ہوں) اور اللہ تعالیٰ ہی کی ذات پر اعتماد کرتا

ہوں، گناہوں سے باز رہنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت

اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہے“ (ترمذی) ﴿

گھر میں داخل ہونے کی دعا ﴿بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَ

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا : ترجمہ ”

ہم اللہ تعالیٰ کے نام سے باہر آئے اور اللہ تعالیٰ کے نام سے

داخل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر جو ہمارا رب ہے بھروسہ

کیا“ (ابوداؤد) ﴿

مسجد میں داخل ہونے کی دعا ﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ

رَحْمَتِكَ: ترجمہ ”اے اللہ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے“ (مسلم) ﴿

مسجد سے باہر آنے کی دعا ﴿اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ: ترجمہ ”اے اللہ! میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتا ہوں“ (مسلم) ﴿

صبح شام کی دعا ﴿بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ: ترجمہ ”(صبح و شام) اس اللہ تعالیٰ کا نام لیتا ہوں جس کے نام کی وجہ سے زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے (اور) جاننے والا ہے“ (ابوداؤد) ﴿

سفر کی دعا ﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ: ترجمہ

”پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے تابع کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے کی طاقت نہیں رکھتے تھے اور ہم بے شک اپنے رب کی طرف ضرور لوٹ کر جانے والے ہیں“ (مسلم) ﴿

أَيُّونَ تَأْيُونَ ﴿

سفر سے واپسی کی دعا

عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ: ترجمہ ”ہم واپس آنے والے ہیں توبہ کرنے والے ہیں عبادت کرنے والے ہیں اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں“ (مسلم) ﴿

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا ﴿ بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰی

بَرَکَةِ اللّٰهِ: ترجمہ ”اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھاتا ہوں اور اس کی برکت کا امیدوار ہوں“ (ترمذی) ﴿

کھانے کی دعا بھول جائے یا آئے تو یہ دعا پڑھیں

﴿ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلُهُ وَآخِرُهُ ﴾: ترجمہ ”اللہ کے نام سے شروع

کرتا ہوں۔ شروع میں اور آخر میں اللہ ہی کا نام ہے“ (ابوداؤد) ﴿

کھانے کے بعد کی دعا ﴿ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا

وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴾: ترجمہ ”تمام تر تعریفیں

اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور سیراب کیا اور

ہمیں مسلمان بنایا“ (ترمذی) ﴿

کسی کے ہاں دعوت کے بعد کی دعا ﴿ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ

مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ﴾: ترجمہ ”اے اللہ!

آپ اس کو کھلایئے جس نے مجھ کو کھلایا اور اس کو سیراب کیجئے

جس نے مجھ کو سیراب کیا“ (مسلم) ﴿

دودھ پینے کی دعا ﴿ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ﴾:

ترجمہ ”اے اللہ! (جو آپ نے ہم کو دیا ہے) اس میں

برکت ڈالنے اور مزید عطا فرمائیے“ (ابوداؤد) ﴿﴾

روزہ افطار کی دعا ﴿﴾ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَىٰ

رِزْقِكَ افْطَرْتُ: ترجمہ ”اے اللہ! میں نے آپ کی رضا کیلئے روزہ رکھا اور آپ کے دیئے ہوئے رزق پر روزہ کھولتا ہوں“ (ابوداؤد) ﴿﴾

جنت کے خزانوں میں سے عظیم خزانہ: ﴿﴾ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ:

ترجمہ ”نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔“ (مسلم) ﴿﴾

آئینہ دیکھنے کی دعا ﴿﴾ اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ

فَحَسِّنْ خُلُقِيْ: ترجمہ ”اے اللہ! جس طرح آپ نے میری صورت کو اچھا بنایا ہے اسی طرح میرے اخلاق کو بھی اچھا بنا دیجئے“ (ابن السنی) ﴿﴾

لباس پہننے کی دعا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا

وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ﴾ ترجمہ ”تمام

تعریفیں اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں وہ ذات پاک ہے پہنا دیا اس نے (یہ لباس) اور اس نے مجھے میری طاقت اور قوت سے

زیادہ رزق دیا“ (ابن ماجہ) ﴿

مجلس کی اختتامی دعا ﴿سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ﴾

ترجمہ ”آپ پاک ہیں اے اللہ! اپنی حمد کے ساتھ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں آپ سے بخشش

چاہتا ہوں اور آپ کے سامنے توبہ کرتا ہوں“ (ترمذی) ﴿

قبرستان پہنچ کر تمام مسلمانوں کیلئے دعا ﴿الْسَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ

سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ: ترجمہ ”سلام ہو تم پر اے قبر والو
بخش دے اللہ تعالیٰ ہم کو اور تمہیں، اور تم گزر گئے اور ہم آپ
کے نقش قدم پر آنے والے ہیں“ (ترمذی) ﴿

والدین کیلئے دعا ﴿ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي

صَغِيرًا: ترجمہ ”اے میرے رب! ان پر رحم فرما جس
طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا ہے“ (بنی اسرائیل-۲۴)

مرغ کی اذان سن کر پڑھنے والی دعا ﴿ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ: ترجمہ ”اے اللہ کریم! میں آپ
کا فضل چاہتا ہوں“ (بخاری) ﴿

گدھے اور کتے کی آواز سن کر پڑھنے والی دعا ﴿ اَعُوْذُ

بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ: ترجمہ ”میں پناہ چاہتا

ہوں اللہ کی شیطان مردود سے“ (بخاری) ﴿

آگ سے جلے ہوئے کیلئے دعا ﴿ اَذْهَبِ الْبَاسَ

رَبَّ النَّاسِ اِشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ اِلَّا اَنْتَ:

ترجمہ ”سب لوگوں کے پروردگار آپ تکلیف کو دور کر دیں۔

آپ شفا دیجئے آپ کے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں ہے“

(نسائی) ﴿

ہدیہ دینے والے کیلئے دعا ﴿ بَارَكَ اللَّهُ فِيْ أَهْلِكَ

وَمَالِكَ: ترجمہ ”اللہ تعالیٰ تمہارے اہل اور مال میں

برکت فرمائے“ (بخاری) ﴿

چھینکنے کے بعد کی دعا ﴿ چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہے۔

سننے والا جواب میں يَرْحَمُكَ اللّٰہ کہے۔ پھر چھینکنے والا اس

کے جواب میں يَهْدِيْكُمْ اللّٰہ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ کہے۔

ترجمہ ”اللہ تعالیٰ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست فرمائے“ (بخاری) ﴿

نیا کپڑا پہننے کی دعا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا
أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَاتَّجَمَّلُ بِهِ فِي حَيَاتِي﴾: ترجمہ ”
تمام تر تعریفیں اللہ تعالیٰ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا
جس سے میں اپنی شرم گاہ چھپاتا ہوں اور اپنی زندگی میں اس
کے ذریعے خوبصورتی حاصل کرتا ہوں“ (ترمذی) ﴿

بیمار کیلئے دعا ﴿أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ
وَأَشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا
يُغَادِرُ سَقَمًا﴾: ترجمہ ”بیماری کو دور فرما دیجئے (اے)
انسانوں کے پروردگار! شفا دیں آپ ہی شفا دینے والے ہیں آپ
کے سوا کسی کی شفا نہیں ہے ایسی شفا دیں جو بیماری کو ختم کر دے“ (بخاری) ﴿

غم دور کرنے کی دعا

﴿يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ﴾

ترجمہ ”اے زندہ، اے قائم رکھنے والے میں تیری رحمت سے فریاد کرتا ہوں“ (ترمذی) ﴿

دنیا و آخرت کے تمام مقاصد کی جامع دعا ﴿رَبَّنَا آتِنَا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ ترجمہ ”اے اللہ عطا فرما ہم کو دنیا میں نیکی اور

بچاؤ ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔ (بخاری و مسلم) ﴿

علم، عمل اور رزق کی دعا ﴿اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا

نَافِعًا وَ عَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَ رِزْقًا طَیْبًا﴾ ترجمہ ”اے

اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم مانگتا ہوں اور عمل مقبول اور پاک

و حلال رزق“ (احمد، ابن ماجہ) ﴿

فضائل قرآن

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے بہتر ہے یا فرمایا افضل ہے وہ شخص جو قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (ترمذی)

☆ جس سینے میں کچھ قرآن محفوظ نہ ہو وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ (ترمذی)

☆ اونچی آواز میں قرآن پڑھنے والا اعلانیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔ اور آہستہ آواز سے پڑھنے والا خفیہ صدقہ کرنے والے کی طرح ہے۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے ایک قوم کو بلند کرتے ہیں تو دوسری قوم کو پست کرتے ہیں۔ (مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا (آخرت میں) قرآن پڑھنے والے شخص سے کہا جائے گا کہ تو قرآن پڑھ اور جنت

کے درجوں پر چڑھ۔ اور اسی طرح ٹھہر ٹھہر کر جس طرح کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ پڑھ اور تیرا آخری درجہ قرآن کی آخری آیت پر ہوگا۔ (ترمذی، ابوداؤد)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قرآن کو پڑھے اور جو چیز اس میں ہے اس پر عمل کرے تو قیامت کے دن اس کے ماں اور باپ کو تاج پہنایا جائے گا اور تاج کی روشنی دنیا کے آفتاب کی روشنی سے اچھی ہوگی۔ جبکہ یہ فرض کر لیا جائے گا کہ آفتاب تمہارے گھروں کے اندر روشن ہے پھر تم سمجھ سکتے ہو کہ جب ماں باپ کا یہ مرتبہ ہوگا تو اس شخص کا کیا درجہ ہوگا جس نے قرآن پر عمل کیا۔ (ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن کا نماز میں پڑھنا بہتر ہے۔ اس قرآن کو پڑھنے سے کہ جو نماز میں نہ پڑھا جائے۔ اور

بغیر نماز کے قرآن پڑھنا تسبیح و تکبیر سے بہتر ہے۔ اور تسبیح بہتر ہے صدقہ سے۔ اور صدقہ بہتر ہے روزے سے۔ اور روزہ ڈھال ہے دوزخ کی۔ (نبہتی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے قرآن پڑھا اور اس کو یاد کیا پھر اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھا تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ اور اس کے گھر والوں میں سے ان دس شخصوں کے حق میں ان کی سفارش قبول کی جائے گی جو قطعی دوزخی ہوں گے۔ (ابن ماجہ، ترمذی)

سورۃ ملک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن میں ایک سورۃ تیس آیتوں کی ہے۔ اس سورۃ نے ایک شخص کی شفاعت کی، یہاں تک کہ اس کو بخش دیا گیا۔ اور وہ سورۃ تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ ہے۔ (ترمذی، نسائی)

حضرت علیؑ کہتے ہیں کہ رسول اللہ

سورۃ اعلیٰ

صلی اللہ علیہ وسلم سورۃ اعلیٰ کو بہت محبوب رکھتے تھے۔ (احمد)

سورۃ حشر کی آخری تین آیات

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ
الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ
الْمُتَوَكِّلُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى ط
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس کسی نے صبح کے وقت تین

باریہ کہا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ اور پھر تین آیتیں سورۃ حشر کے آخر کی پڑھیں تو اللہ تعالیٰ اس پر ستر ہزار فرشتوں کو مقرر فرما دیتا ہے جو شام تک اس پر رحمت بھیجتے اور اس کیلئے دعا کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اسی دن مرتا ہے تو شہید مرتا ہے۔ اور جو کوئی ان الفاظ و آیات کو شام کے وقت پڑھتا ہے اس کو بھی یہی مرتبہ و مقام ملتا ہے۔ (ترمذی)

سورۃ فاتحہ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاکَ
 نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ
 غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝
 ☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فاتحۃ الکتاب (سورۃ فاتحہ)

شفاء ہے ہر بیماری کیلئے۔ (بیہقی)

آیۃ الکرسی

☆ اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ
بَشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ
الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

☆ جو آیۃ الکرسی ہر نماز کے بعد پڑھتا ہے۔ جنت میں پہنچنے
کیلئے صرف موت حائل ہے۔ (نسائی)

سورۃ القدر

☆ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَمَا اَدْرَاكَ

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۚ
 تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ
 كُلِّ أَمْرٍ ۚ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۚ

حدیث پاک میں سورۃ قدر کو چوتھائی قرآن کریم کے

برابر فرمایا ہے۔ ﴿سورۃ زلزال﴾

☆ إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ وَأَخْرَجَتِ
 الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا ۖ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ
 تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا ۚ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۚ يَوْمَئِذٍ
 يُّصْدِرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا لِّیُرَوْا أَعْمَالَهُمْ ۚ فَمَنْ
 یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا یَّرَهُ ۖ وَمَنْ یَّعْمَلْ
 مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا یَّرَهُ ۖ حدیث شریف میں سورۃ زلزال

کو آدھے قرآن کریم کے برابر فرمایا ہے۔ (ترمذی)

﴿سورة العاديات﴾

☆ وَالْعَدِيَّتِ صُبْحًا ۖ فَالْمُورِيَّاتِ قَدْ حَاةَ ۖ
فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا ۖ فَأَثَرُنَ بِهِ نَقْعًا ۖ وَوَسَطْنَ
بِهِ جَمْعًا ۚ إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُودٌ ۚ وَإِنَّهُ عَلَىٰ
ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ ۚ وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ ۚ
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ ۖ وَحُصِّلَ مَا
فِي الصُّدُورِ ۖ إِنَّ رَبَّهُم بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيرٌ ۚ
از روئے حدیث سورة العاديات آدھے قرآن کریم کے

برابر ہے۔ (ابو عبید تفسیر مواہب الرحمن)

﴿سورة التكاثر﴾

☆ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰی زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا
 سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝
 كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْیَقِیْنَ ۝ لَتَرَوُنَّ
 الْجَحِیْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوْهَا غِیْنَ الْیَقِیْنَ ۝ ثُمَّ
 لَتَسْأَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ ۝

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص اس
 کی طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ ہزار آیتیں پڑھے، صحابہؓ
 نے عرض کیا، روزانہ ہزار آیتیں پڑھنے کی کون طاقت رکھتا
 ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اس کی بھی
 طاقت نہیں رکھتا کہ روزانہ سورۃ التکاثر پڑھے۔ (بیہقی)

﴿سورة الكافرون﴾

☆ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۚ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۚ
وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا
عَبَدْتُمْ ۚ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۚ لَكُمْ
دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

☆ فروہ بن نوفلؓ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں
نے رسول اللہ ﷺ سے کہا یا رسول اللہ ﷺ! مجھ کو کوئی
ایسی چیز بتلا دیجئے کہ میں بستر پر جاتے وقت پڑھ لیا
کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
پڑھ۔ اس لئے کہ یہ سورۃ شرک سے بیزاری ہے۔
(ترمذی، ابوداؤد)

﴿سورة النصر﴾

☆ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ ۖ وَرَأَيْتَ النَّاسَ
يَدْخُلُونَ فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۖ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ۝

حدیث شریف
میں سورۃ النصر کو بھی چوتھائی قرآن کریم کے برابر فرمایا گیا

ہے۔ (ترمذی) ﴿سورة اخلاص﴾

☆ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۚ اللَّهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ
وَلَمْ يُولَدْ ۚ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

سورۃ اخلاص کو احادیث طیبہ میں تہائی قرآن کریم کے
برابر فرمایا ہے۔ اور بعض احادیث میں تین بار پڑھنے کو
پورا ایک قرآن کریم کے برابر قرار دیا ہے۔ (بخاری)

☆ حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھتے سنا تو فرمایا واجب ہوئی۔ میں نے پوچھا کیا چیز واجب ہوئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا جنت۔ (ترمذی، نسائی)

﴿سورة الکہف کی پہلی دس آیات﴾

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ
وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا ۖ قِيمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا
شَدِيدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۚ مَا
كَثِيرٌ فِيهِ أَبَدًا ۖ وَيُنذِرَ الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ
وَلَدًا ۚ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا لِأُولَئِهِمْ ط
كُبْرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ط إِنَّ

يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۖ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ
 آثَارِهِمْ إِن لَّمْ يَثْمُونُوا بِهِذَا الْحَدِيثِ أَسْفَاهُ
 إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَّهَا لِنَبْلُوهُمْ
 أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۖ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا
 صَعِيدًا جُرُزًا ۖ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ
 الْكَهْفِ وَالرَّقِيمِ كَانُوا مِنَ الْيَسَارَةِ إِذْ
 أَوْى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا رَبَّنَا آتِنَا مِنْ
 لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۖ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے سورۃ الکہف کی
 پہلی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال کے فتنہ سے محفوظ رہے گا (مسلم)
 ☆ جو شخص جمعہ کے دن سورۃ الکہف پڑھے اس کے قدم
 سے لے کر آسمان کی بلندی تک نور ہو جائے گا جو قیامت

کے دن روشنی دے گا۔ اور پچھلے جمعہ سے اس جمعہ تک
کے سب گناہ معاف ہو جائیں گے۔ (ابن کثیر)

﴿سورة یسین﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا یسین قلب القرآن
ہے، یعنی اس کا دل ہے اور فرمایا کہ جو شخص سورة یسین کو
خالص اللہ تعالیٰ اور آخرت کیلئے پڑھتا ہے اس کی
مغفرت ہو جاتی ہے اس کو اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔
(نسائی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورة یسین کو
شروع دن میں پڑھے اس کی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں
(دارمی)

﴿سورة واقعه﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے سورة واقعه کو سورہ غنا فرمایا ہے۔

حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اسے دولتمندی کی سورۃ کہا ہے۔ اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت خود بھی کرو اور اپنی اولاد کو بھی یاد کراؤ، اور اپنی عورتوں کو بھی پڑھاؤ۔ اور فرمایا جو شخص مغرب کی نماز کے بعد یا عشاء کی نماز کے بعد اس سورۃ مبارکہ کی ہر روز تلاوت کرے گا کبھی تنگ دستی میں مبتلا نہیں ہوگا۔ (ابن کثیر)

﴿سورۃ الرحمن﴾

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر شے کیلئے زینت ہے، قرآن کی زینت سورۃ الرحمن ہے۔ (بیہقی)

﴿سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلُّ أَمْنٍ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
 وَرُسُلِهِ قَنَاقَةً لَا يَفْرَقُونَ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنَ الرُّسُلِ ۚ قَدْ
 وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ
 الْمَصِيرُ ۚ لَا يُكَفِّرُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وَسْعَهَا لَهَا
 مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
 تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
 عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن
 قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۚ
 وَاعْفُ عَنَّا ۚ وَاعْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ
 أَنْتَ مَوْلَانَا ۚ فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جو شخص رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کیلئے کافی ہوں گی۔ یعنی وہ ہر شر و فساد سے محفوظ رہے گا (بخاری و مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ بقرہ کی آخری دو آیتیں جس گھر میں پڑھی جائیں، تین دن تک شیطان اس گھر کے پاس نہیں آتا۔ (حسن حصین)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کو دو آیتوں پر ختم کیا ہے۔ یہ دونوں آیتیں مجھ کو اس خزانہ سے عطا کی گئی ہیں جو عرش کے نیچے ہے۔ پس ان آیتوں کو سیکھو اور اپنی عورتوں کو سکھاؤ اس لئے کہ یہ آیتیں رحمت ہیں، خدا سے قربت کا ذریعہ ہیں اور دعا ہیں۔ (دارمی)

﴿سورة آل عمران کی آخری دس آیات﴾

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ
 يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ
 وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝
 رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا
 عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَن تَدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ
 أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّا
 سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
 بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
 عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا

وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تَخْزَنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ
 إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ
 رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أَضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ
 ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى ۝ بَعْضُكُمْ مِنْ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِينَ
 هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُذُوا فِي
 سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقَاتِلُوا لَا يَكْفُرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ
 وَلَا دُخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
 ثَوَابًا مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حَسَنُ
 الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي
 الْبِلَادِ ۚ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۚ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ
 وَبُئْسَ الْمِهَادُ ۚ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
 نَزْلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۖ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ
 بَرَّاهِ ۚ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا
 أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ لِلَّهِ لَا
 يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ۖ أُولَٰئِكَ لَهُمْ
 أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۚ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا
 وَرَابِطُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

☆ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ آل عمران
 کی آخری دس آیتیں کسی رات کو پڑھ لے تو اسے رات
 بھر نماز پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ (مشکوٰۃ)

سورة سجدہ

حدیث شریف میں ہے کہ سورة سجدہ
 قیامت کے دن اس طرح آئے گی کہ اس کے دو بازو ہوں
 گے اور اپنے پڑھنے والوں پر پردہ کرے گی اور فرشتوں سے
 کہے گی کہ اس شخص پر کوئی راستہ نہیں اس کو مت پکڑو اس کو
 چھوڑ دو۔ (ترمذی)

سورة فلق والناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝
 وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ
 فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

سورة الناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُّوَسْوِسُ فِيْ
 صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنْ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

☆ حضرت عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ

کے ساتھ مقاماتِ جحفہ اور ابواء کے درمیان سفر کر رہا تھا کہ ہم کو
 تیز و تند ہوا اور تاریکی نے گھیر لیا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے
 قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
 النَّاسِ پڑھ پڑھ کر دعا مانگنی شروع کی اور مجھ سے کہا عقبہ! پناہ
 مانگ ان دونوں سورتوں کے ذریعے سے کہ پناہ مانگنے کے
 معاملے میں یہ دونوں سورتیں سب سے بہتر ہیں۔ (ابوداؤد)

﴿ جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی مختلف سنتیں ﴾

☆ سونے اور جاگنے کی سنتیں

- ☆ سونے سے پہلے بستر کو جھاڑتے۔
- ☆ آپ ﷺ جب نیند سے بیدار ہوتے تو اپنا ناک تین مرتبہ صاف کرتے اور مسواک کرتے۔
- ☆ نماز عشاء سے پہلے نیند اور نماز عشاء کے بعد باتیں کرنا پسند نہ فرماتے۔
- ☆ ارشاد فرماتے جب تو نیند (کیلئے) بستر پر آئے تو نماز جیسا وضو کر اور پھر اپنی دائیں جانب لیٹ جا۔
- ☆ پیٹ کے بل لیٹنے سے منع فرماتے۔

﴿ قضاے حاجت کی سنتیں ﴾

☆ بیت الخلاء جاتے ہوئے بایاں پاؤں پہلے اندر رکھتے اور دعا پڑھتے۔

☆ قضاے حاجت کے وقت چہرہ اور پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کرتے اور نہ ہی باتیں کرتے۔

☆ قضاے حاجت کے وقت دایاں پاؤں کھڑا رکھتے اور بایاں پاؤں پورا زمین پر رکھتے اور اس پر وزن دے کر زمین پر بیٹھتے۔

☆ ہڈی اور لید سے استنجا کرنے سے منع فرماتے۔

☆ پانی کے کنارے، درمیان راستے، سائے کی جگہ پیشاب کرنے کو منع فرماتے۔

☆ بانیں ہاتھ کی کہنی گھٹنے پر اور ہتھیلی بانیں کان کے نیچے

رکھتے۔

☆ استنجا کرنے، ناک صاف کرنے اور جوتا اٹھانے میں
بایاں ہاتھ استعمال فرماتے۔

﴿لباس کی سنتیں﴾

☆ لباس اتارنے اور پہننے سے پہلے بسم اللہ پڑھتے۔

☆ ہمیشہ پاک صاف خوشنما رہتے۔

☆ خوشبو بہت پسند رکھتے۔

☆ جمعہ کے دن غسل کرتے، اچھے کپڑے پہنتے اور خوشبو
لگاتے۔

☆ پاجامہ، شلوار، قمیص، جوتا دائیں طرف سے پہننا
شروع کرتے اور اتارتے وقت بائیں طرف سے پہلے
اتارتے۔

☆ کپڑے اور جوتا جھاڑ کر پہنتے۔

☆ جوتا پہننے سے پہلے جھاڑتے اور پہلے دایاں پاؤں جوتے میں داخل کرتے۔

﴿کھانا کھانے کی سنتیں﴾

☆ کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوتے بسم اللہ پڑھ کر دائیں ہاتھ سے شروع کرتے اور اپنے آگے سے کھاتے۔

☆ تین انگلیوں سے کھاتے اور بعد میں انگلیاں چاٹ لیتے اور برتن اچھی طرح صاف کرتے اور ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے اور کھانے کے بعد مسنون دعا پڑھتے۔

☆ لقمہ گر جاتا تو صاف کر کے کھا لیتے۔

☆ پیٹ بھرنے سے پہلے کھانا بند کر دیتے۔

☆ کھانے کے بعد چکنائی والے ہاتھ ایڑیوں یا پنڈلیوں پر ملتے تھے۔

☆ سالن بناتے تو شور بہ زیادہ رکھتے تاکہ پڑوسیوں کا خیال رکھا جائے۔

☆ کدو پسند فرماتے۔

☆ میٹھی چیز چبا کر نو مولود کے منہ میں ڈال دیتے۔

☆ ﴿جب لوگوں کے ساتھ کھاتے تو آخر تک کھاتے رہتے۔﴾

☆ ارشاد فرماتے جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو بِسْمِ اللّٰہ پڑھ کر شروع کرے، اگر اللہ کا نام لینا بھول جائے تو بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَهُ وَاٰخِرُهُ (اللہ کے نام سے اس کام کے آغاز و اختتام پر) کہے۔

☆ ٹیک لگا کر نہ کھاتے۔

☆ آپ ﷺ نے کبھی بھی کھانے میں عیب جوئی نہیں

کی۔ چاہتے تو کھا لیتے اور نہ چاہتے تو چھوڑ دیتے۔

☆ پانی پینے میں تین بار سانس لیتے۔

☆ برتن میں سانس لینے اور پھونک مارنے سے منع

فرماتے۔

﴿چلنے پھرنے کی سنتیں﴾

☆ گھر سے نکلتے وقت مسنون دعا پڑھ کر نکلتے۔

☆ اونچائی پر چڑھتے ہوئے اللہ اکبر اور اترتے ہوئے

سبحان اللہ کہتے۔

☆ مسجد میں داخل ہوتے ہوئے پہلے دایاں پاؤں اندر

رکھتے اور مسنون دعا پڑھتے اور باہر نکلتے ہوئے پہلے

- بایاں پاؤں باہر نکالتے اور دعا پڑھتے ۔
- ☆ راہ پر چلتے ہوئے دائیں طرف چلتے ۔
- ☆ چال میں نظریں نیچی رکھتے اور تیز چلتے جیسے کوئی اہم کام ہو ۔
- ☆ ہر آتے جاتے کو سلام کرتے پہچانتے یا نہ پہچانتے ہوئے بھی ۔
- ☆ بچوں کے پاس سے گزرتے تو ان کو سلام کرتے ۔
- ☆ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دیتے ۔
- ☆ ارشاد فرماتے کہ سوار ہونے والا، پیدل چلنے والے کو اور پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو اور تھوڑی جماعت زیادہ جماعت کو سلام کرے ۔

﴿ سفر کی سنتیں ﴾

- ☆ جمعرات کے دن سفر کرتے ۔
- ☆ اگر تین آدمی سفر پر نکلتے تو ایک کو امیر بنانے کیلئے فرماتے ۔
- ☆ سفر سے واپسی پر دعا پڑھتے ۔
- ☆ مسافر کو رخصت کرنے کیلئے بہت دور تک اس کے ساتھ جاتے ۔
- ☆ اکیلے سفر کرنے کو منع فرماتے ۔

﴿ گھریلو امور کی مختلف سنتیں ﴾

- ☆ چھینکتے وقت ہاتھ یا کپڑا منہ پر رکھتے ۔
- ☆ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے تھے ۔
- ☆ اپنے کام زیادہ تر خود کیا کرتے تھے ۔

- ☆ سب کے ساتھ حسن خلق سے پیش آتے ۔
- ☆ بچوں سے بہت پیار فرماتے اور کبھی کبھار ان سے کھیلتے بھی تھے ۔
- ☆ بچوں کی پیدائش کے بعد دائیں کان میں اذان اور بائیں میں تکبیر فرماتے ۔
- ☆ ساتویں روز سر مونڈھتے اچھا نام رکھتے اور عقیقہ فرماتے ۔
- ☆ رمضان میں عبادت کو اور بڑھا لیتے اور آخری دس دن تو مسجد ہی کے ہو کر رہ جاتے یعنی دس دن کا اعتکاف فرماتے ۔
- ☆ تین دن سے زیادہ قطع تعلقی سے منع فرماتے ۔
- ☆ ارشاد فرماتے سیدھے سادے رہو، میانہ روی اختیار کرو اور ہشاش بشاش رہو۔
- ☆ جب راستے پر چلتے تو نہایت جھے ہوئے قدم رکھتے

اور اس طرح قوت کے ساتھ چلتے کہ جیسے کسی نشیب میں
اتر رہے ہوں۔

- ☆ عید پڑھنے سے پہلے صدقہ و فطرا داکرتے۔
- ☆ عید الفطر کے دن گھر سے کھجوریں (بیٹھا) کھا کر جاتے۔
- ☆ عیدین میں غسل کرتے اور نئے یادھلے کپڑے پہنتے
- ☆ عید الاضحیٰ کے دن عید پڑھنے کے بعد قربانی کا
گوشت کھاتے۔

☆ آپ ﷺ فرماتے: دس چیزیں فطرت میں شامل ہیں
مونچھیں کٹوانا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی
ڈال کر صاف کرنا، ناخن تراشنا، انگلیوں کے جوڑوں کو
دھونا، بغل کے بال صاف کرنا، زیر ناف بال صاف کرنا،
استنجا کرنا، ختنہ کرنا۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

خلق امام الانبیاء جناب محمد مصطفیٰ ﷺ

☆ جانی دشمن بھی حضور ﷺ کی سچائی اور امانت کا اقرار کرتے تھے۔ ☆ بچپن ہی سے سارا ملک حضور ﷺ کو صادق (سچا) اور امین کہہ کر پکارتا تھا۔ ☆ ایک دن ابو جہل نے کہا، اے محمد ﷺ! میں تجھے جھوٹا نہیں سمجھتا۔ لیکن تیرے دین پر میرا دل نہیں جمتا۔ ☆ نبی ﷺ کی دعائی الہی ایک دن بھوکا رہوں۔ ایک دن کھانے کو ملے۔ بھوک میں تیرے سامنے گڑ گڑایا کروں۔ کھا کر تیرا شکر کروں۔ ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ کا کنبہ مہینہ دو مہینہ تک پانی اور کھجور پر گزارا کرتا۔ چولہے میں آگ تک نہ جلائی جاتی۔ ☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ کہتی ہیں میرے گھر میں آنحضرت ﷺ کا بستر کھجور کے پٹھوں سے بھرا ہوا تھا۔

☆ حضرت حصہؓ کہتی ہیں میرے گھر میں آنحضرت ﷺ کا بستر صرف ٹاٹ تھا اسے دو تہہ کر کے بچھا دیا جاتا۔ ایک دن ہم نے چار تہہ کر دیا۔ فرمایا، بستر نرم ہو گیا، آئندہ ایسا نہ کرنا۔ ☆ حضرت ابن عوفؓ کہتے ہیں آنحضرت ﷺ نے ساری زندگی میں جو کی روٹی بھی پیٹ بھر کر نہیں کھائی۔ ☆ آنحضرت ﷺ نے جو آخری رات دنیا میں کاٹی، اس رات عائشہ صدیقہؓ نے چراغ کیلئے تیل ایک پڑوسن سے ادھا ر لیا تھا۔ ☆ وفات کے بعد حضور ﷺ کی زرہ یہودی کے پاس تھی جو اناج کے بدلہ گروی تھی۔ ☆ آنحضرت ﷺ دعا فرمایا کرتے، الہی! آل محمد ﷺ کو صرف اتنا دے، جسے پیٹ میں ڈال لیں۔ ☆ سب کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آتے۔ ☆ یتیموں کو پالتے بیواؤں کی مدد کرتے۔ ☆ غریبوں مسکینوں سے پیار

کرتے۔ ان میں جا کر بیٹھا کرتے۔ ☆ سفید زمین پر بیٹھ جاتے۔ اپنے لئے کوئی سامان امتیاز کا پسند نہ فرماتے۔ ☆ لونڈی غلام بھی بیمار ہو جاتے تو خود جا کر ان کی خبر لیتے۔ ☆ کوئی مسلمان مرجاتا اس پر قرض ہوتا تو بیت المال سے اس کا قرض دفن کرنے سے پہلے ادا کرتے۔ ☆ کوئی مفلس مرتا تو اس کی تجہیز و تکفین میں شامل ہوتے۔ ☆ منافق لوگ سامنے آ کر گستاخیاں کرتے، دشمنوں کو مدد دیا کرتے، مگر آنحضرت ﷺ کبھی ان سے بدلہ نہ لیا کرتے۔ ☆ جنگل میں ایک بکری ذبح کرنے لگے۔ ایک بولا میں ذبح کروں گا۔ ایک بولا، میں گوشت کاٹ دوں گا۔ ایک بولا، میں پکا دوں گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا، میں لکڑیاں لے آؤں گا۔ صحابہؓ نے عرض کی، ہم سب خدمت کو حاضر ہیں۔ حضور ﷺ

کیوں تکلیف کریں۔ فرمایا میں بھائیوں میں ممتاز بن کر نہیں رہنا چاہتا۔ ☆ طائف والوں نے نبی ﷺ کو پتھر پر پتھر مار کر زخمی اور بیہوش کر دیا تھا۔ فرشتہ نے آکر کہا کہ حکم ہو تو یہ بستی الٹ دوں؟ فرمایا، نہیں نہیں۔ اگر یہ مسلمان نہیں ہوتے تو امید ہے کہ ان کی اولاد مسلمان ہو جائے گی۔ ☆ ایک گنوار نے پیچھے سے آکر زور سے آنحضرت ﷺ کی چادر کھینچی، گردن سرخ ہو گئی۔ نبی ﷺ نے لوٹ کر دیکھا تو وہ بولا کہ میری مدد کرو، میں غریب ہوں۔ فرمایا، ایک اونٹ جو کا، ایک کھجور کا لدا ہوا دے دو۔ ☆ لوگوں کے اندر پاؤں پھیلا کر کبھی نہ بیٹھتے۔ ☆ اپنی تعظیم کیلئے مسلمانوں کو کھڑے ہونے سے روکا کرتے۔ ☆ دست مبارک کو کوئی شخص پکڑ لیتا تو آپ اس سے کبھی نہ چھڑاتے۔ ☆ سوالی کو کبھی رد نہ فرماتے زبان

پر انکار نہ لاتے۔ اگرچہ دینے کو کچھ بھی نہ ہوتا تو سوالی سے
 عذر کرتے، جیسے کوئی معافی مانگتا ہے۔ ☆ ایک نے آکر
 سوال کیا فرمایا: میرے پاس تو ہے نہیں۔ تم بازار سے میرے
 نام پر قرض لے لو۔ فاروقؓ نے عرض کی خدا نے آپؐ کو یہ تکلیف
 نہیں دی۔ نبی ﷺ چپ کر گئے۔ ایک نے پاس سے کہہ دیا
 ”خدا کی راہ میں دینا ہی اچھا ہے“۔ اس پر حضور ﷺ خوش ہو
 گئے۔ ☆ اپنے کام میں اپنی جان پر تکلیف اٹھا لیتے، مگر
 دوسرے کو شرم کی وجہ سے نہ فرماتے۔ ☆ کسی کو کوئی کام
 کرتے دیکھ لیتے تو جو پسند نہ ہوتا تو اس شخص کا نام لے کر کچھ
 نہ فرماتے۔ عام طور پر لوگوں کو اس کام سے روک دیا کرتے
 ☆ نفلی عبادت چھپ کر کیا کرتے کہ امت پر اتنی عبادت کا
 کرنا مشکل نہ بنے۔ ☆ وعظ اور نصیحت کبھی کبھی کیا کرتے،

تاکہ لوگ اکتانہ جائیں۔ ☆ بہت دفعہ ایسا ہوتا کہ ساری ساری رات امت کیلئے دعا کیا کرتے اور زار و قطار روتے۔

☆ ایک جنگ میں ایک عورت قیدی ہو کر آئی۔ اس نے کہا میں آپ ﷺ کی دایہ کی بیٹی ہوں۔ نبی ﷺ نے اپنی چادر اوپر سے اتار کر اس کیلئے بچھا دی۔ ☆ مکہ میں ایک عورت کا نام فاطمہ تھا۔ اس نے چوری کی۔ لوگوں نے اسامہ بن زیدؓ سے جو نبی ﷺ کو بہت پیارے تھے، سفارش کرائی۔ فرمایا: کیا تم تعزیرات الہی میں سفارش کرتے ہو۔ سنو! اگر میری بیٹی فاطمہ بھی ایسا کرتی تو میں تعزیر ہی دیتا۔ ☆ نفلی نماز میں اتنی دیر کھڑے رہتے کہ پاؤں سوجھ جاتے۔ صحابہؓ نے کہا کہ، حضور ﷺ تو بخشے ہوئے ہیں تو پھر اتنی تکلیف کیوں فرماتے ہیں۔ فرمایا: کیا اب میں اس کا شکر نہ کروں۔ ☆ مناجات کے وقت سینہ

☆ مبارک دیگ کی طرح جوش مارتا ہوا معلوم ہوا کرتا۔

آیاتِ رحمت پڑھ کر دعا مانگتے۔ اور آیاتِ عذاب پڑھ کر کانپ اٹھتے۔ ☆ آنحضرت ﷺ کے پیارے چچا حضرت حمزہؓ کو وحشی نے مارا۔ ناک، کان وغیرہ کاٹے، کلیجہ نکالا تھا۔ پھر بھی جب اس نے معافی کی بابت عرض کیا تو معاف کر دیا۔ ☆ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ ایک درخت کے نیچے سو گئے، تلوار ٹہنی سے لٹکادی۔ ایک دشمن آیا۔ تلوار اٹھالی اور آنحضرت ﷺ کو گستاخی سے جگایا اور پوچھا، اب کون تم کو بچائے گا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ”اللہ“ وہ شخص چکر کھا کر گر پڑا تلوار ہاتھ سے چھوٹ گئی۔ آنحضرت ﷺ نے تلوار اٹھالی۔ فرمایا اب تجھے کون بچا سکتا ہے۔ وہ حیران ہو گیا۔ فرمایا، جاؤ میں بدلہ نہیں لیا کرتا۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

تعلیمات شاہ ابرار جناب محمد مصطفیٰ ﷺ

☆ دانا وہ ہے جو خود کو چھوٹا سمجھتا ہے اور کام وہ کرتا ہے جو مرنے کے بعد کام آئے۔ نادان وہ ہے جو نفس کا کہنا مانتا ہے اور خدا پر امیدیں باندھتا ہے۔

☆ پہلوان وہ نہیں جو لوگوں کو پچھاڑ دیتا ہے۔ پہلوان وہ ہے جو نفس کو اپنے بس میں قابو کر لیتا ہے ☆ قناعت وہ خزانہ ہے جو کبھی خالی نہیں ہوتا۔ ☆ غیر ضروری کام چھوڑ دینا عمدہ دینداری ہے۔ ☆ مشورہ بھی امانت ہے۔ جھوٹی صلاح دینا خیانت ہے۔

☆ شر (بدی یا فساد) کو چھوڑ دینا بھی صدقہ ہے۔ ☆ صحت اور فراغت ایسی نعمتیں ہیں جو ہر ایک کو میسر نہیں۔ ☆ گذران میں میانہ روی رکھنا نصف روزی ہے۔ ☆ جو عہد کا پکا نہیں،

وہ دیندار نہیں ☆ جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں۔
 ☆ اچھے خلق کے برابر محبت کی کوئی تدبیر نہیں۔ ☆ تواضع
 سے درجہ بلند ہوتا ہے۔ ☆ خیرات سے مال میں کمی نہیں آتی
 ۔ ☆ اپنے بھائی کو طعنہ نہ دو ایسا نہ ہو کہ تم بھی اسی حال میں
 پھنس جاؤ۔ ☆ خدا کی خوشی باپ کی خوشی میں ہے۔ خدا کا
 غضب باپ کے غضب میں ہے۔

☆ سب عملوں سے بہتر نماز کا وقت پر پڑھنا ہے، پھر ماں
 باپ کی اطاعت۔ ☆ سب گناہوں سے بڑھ کر گناہ شرک
 ہے اور ماں باپ کی نافرمانی۔ پھر جھوٹی گواہی اور جھوٹ
 بولنا۔ ☆ رحم (قربت) رحمن سے نکلا ہے۔ جو قربت کو قائم
 رکھتا ہے، خدا اسے ملاتا ہے۔ جو اسے چھوڑتا ہے، خدا اس کو
 چھوڑ دیتا ہے۔ ☆ اگر کسی کی تین یا دو بیٹیاں یا بہنیں ہوں اور

اللہ سے ڈر کر ان کی اچھی تربیت کرے وہ بہشتی ہے۔

☆ یتیم کی پرورش کرنے والا بہشت میں میرے ساتھ یوں رہے گا۔ جیسے ہاتھ کی دو انگلیاں۔

☆ جو چھوٹوں پر رحم اور بزرگوں کی عزت نہیں کرتا وہ ہم میں سے نہیں۔ ☆ تم اہل زمین پر مہربانی کرو۔ آسمان والا تم پر مہربان ہوگا۔ ☆ ایک مومن دوسرے کیلئے آئینہ ہے۔ اگر کسی بھائی میں کوئی نقص دیکھو تو اسے بتلا دو۔ ☆ سلام کرنا، کھانا کھانا، رات کو چھپ کر نماز پڑھنا اسلام کی اچھی نشانیاں ہیں۔ ☆ ہنس کر ملنا، نیک بات کہنا، بری بات سے ہٹا دینا، بھولے بھٹکے کو راستہ دکھانا، تھوڑی نظر والے کو راستہ بتانا، راستہ میں سے کانٹا، ہڈی، پتھر ہٹا دینا، کسی کو پانی کا ڈول نکال دینا، یہ سب کام صدقہ جیسے ہیں۔ ☆ یہ مت کہو کہ اگر لوگ ہم سے

اچھا برتاؤ کریں گے تو ہم بھی اچھا برتاؤ کریں گے۔ اور اگر وہ ظلم کریں گے تو ہم بھی ظلم کریں گے بلکہ ایسی عادت بناؤ کہ اگر لوگ تم سے اچھا برتاؤ کریں تو تم ان سے احسان کرو اور اگر وہ تم سے برائی کریں تو تم ان پر ظلم نہ کرو۔ ☆ عبادت کی بزرگی سے علم کی بزرگی بہتر ہے۔ ☆ حکمت و دانائی کو اپنی کمشدہ چیز سمجھو، جہاں مل جائے لے لو۔ ☆ جہاں علم اور حلم اکٹھے ہوں۔ ان سے بہتر کوئی دو چیزیں کہیں ایک جگہ اکٹھی نہ ملیں گی۔ (ماخوذ از کتب احادیث)

﴿خوف خدا اور فکر آخرت﴾

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے سیدنا ابوالقاسم یعنی رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قسم اس ذات پاک کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر تمہیں وہ معلوم ہو جائے جو مجھے معلوم ہے تو تمہارا ہنسنا بہت کم

ہو جائے اور رونا بہت بڑھ جائے۔ (بخاری)

☆ حضرت عتبہ بن عبید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص اپنی پیدائش کے دن سے موت کے دن تک برابر اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے سجدہ میں پڑا رہے تو قیامت کے دن اپنے اس عمل کو بھی وہ حقیر سمجھے گا۔ (احمد)

☆ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! اپنے آپ کو ان گناہوں سے بچانے کی کوشش کرو جن کو حقیر اور معمولی سمجھا جاتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کی بھی باز پرس ہونے والی ہے۔ (ابن ماجہ)

☆ حضرت انس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن

حکم دے گا کہ جس شخص نے کبھی مجھے یاد کیا یا کسی موقع پر مجھ سے ڈرا اس کو دوزخ سے نکال لو۔ (ترمذی)

☆ حضرت عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کے خوف سے کسی بندہ کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں تو اس وقت اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے کسی پرانے سوکھے درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔ (فہم حدیث)

☆ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم اپنی ذات سے نہ کسی گورے سے بہتر ہونے کسی کالے سے مگر یہ کہ تم اس سے تقویٰ میں بڑھ جاؤ۔ (احمد)

☆ مستور بن شداد کہتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ دنیا کی مثال آخرت کے مقابلے میں

بس ایسی ہے جیسے کہ تم میں سے کوئی اپنی ایک انگلی دریا میں ڈال کر نکال لے اور پھر دیکھے کہ پانی کی کتنی مقدار اس میں لگ کر آئی ہے۔ (مسلم)

☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے میرے دونوں مونڈھے پکڑ کر مجھ سے ارشاد فرمایا کہ دنیا میں ایسے رہ گویا کہ تو پردیسی ہے یا راہ چلتا مسافر۔ (بخاری)

☆ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس امت کی پہلی درنگی اور بہتری یقین اور زہد ہے اور اس کی پہلی خرابی بخل اور دنیا میں زیادہ رہنے کی آرزو ہے۔ (بیہقی)

کامیابی کے رہنما اصول

☆ ایک بدو حضور ﷺ کے دربار میں حاضر ہوا اور عرض کی

یا رسول اللہ ﷺ میں کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا ہاں کہو،
دربار میں اس وقت حضرت خالد بن ولیدؓ بھی موجود تھے۔

انہوں نے یہ حدیث مبارکہ تحریر کر کے اپنے پاس رکھ لی بدو
نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ!

میں امیر بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: قناعت اختیار کرو امیر ہو جاؤ گے۔
عرض کیا: میں سب سے بڑا عالم بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: تقویٰ
اختیار کرو، عالم بن جاؤ گے۔

عرض کیا: عزت والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: مخلوق کے سامنے
ہاتھ پھیلا نا بند کر دو با عزت ہو جاؤ گے

عرض کیا: اچھا آدمی بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: لوگوں کو نفع پہنچاؤ۔
عرض کیا: عادل بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: جسے اپنے لئے اچھا
سمجھتے ہو وہی دوسروں کیلئے پسند کرو۔

عرض کیا: طاقتور بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: اللہ پر توکل کرو۔
 عرض کیا: اللہ کے دربار میں خاص درجہ چاہتا ہوں۔ فرمایا:
 کثرت سے ذکر کرو۔

عرض کیا: رزق کی کشادگی چاہتا ہوں۔ فرمایا: ہمیشہ با وضو رہو۔
 عرض کیا: دعاؤں کی قبولیت چاہتا ہوں۔ فرمایا: حرام نہ کھاؤ۔
 عرض کیا: ایمان کی تکمیل چاہتا ہوں۔ فرمایا: اخلاق اچھے کرلو۔
 عرض کیا: قیامت کے روز اللہ سے گناہوں سے پاک ہو کر ملنا
 چاہتا ہوں۔ فرمایا: جنابت کے فوراً بعد غسل کیا کرو۔
 عرض کیا: گناہوں میں کمی چاہتا ہوں۔ فرمایا: کثرت سے
 استغفار کرو۔

عرض کیا: قیامت کے روز نور میں اٹھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: ظلم
 کرنا چھوڑ دو۔

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ مجھ پر رحم کرے۔ فرمایا: اللہ کے بندوں پر رحم کرو۔

عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ میری پردہ پوشی کرے۔ فرمایا: لوگوں کی پردہ پوشی کرو۔

عرض کیا: رسوائی سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: زنا سے بچو۔
 عرض کیا: چاہتا ہوں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا محبوب بن جاؤں۔ فرمایا: جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو محبوب ہو، اسے اپنا محبوب بنالو۔

عرض کیا: اللہ کا فرمانبردار بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: فرائض کا اہتمام کرو۔

عرض کیا: احسان کرنے والا بننا چاہتا ہوں۔ فرمایا: اللہ کی یوں بندگی کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو یا جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔

عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ کیا چیز گناہوں سے معافی دلائے گی۔ فرمایا: آنسو، عاجزی اور بیماری۔

عرض کیا: کیا چیز دوزخ کی آگ ٹھنڈی کرے گی۔ فرمایا: دنیا کی مصیبتوں پر صبر۔

عرض کیا: اللہ کے غصے کو کیا چیز سرد کرتی ہے۔ فرمایا: چپکے چپکے صدقہ اور صلہ رحمی۔

عرض کیا: سب سے بڑی برائی کیا ہے۔ فرمایا: بد اخلاقی اور بخل۔

عرض کیا: سب سے بڑی اچھائی کیا ہے۔ فرمایا: اچھے اخلاق، تواضع اور صبر۔

عرض کیا: اللہ کے غصے سے بچنا چاہتا ہوں۔ فرمایا: لوگوں پر غصہ کرنا چھوڑ دو۔ (مسند احمد)

ایمان کے تقاضے

☆ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ایمان کے ستر سے زائد شعبے ہیں۔ ان میں سے افضل شعبہ زبان سے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا ہے اور سب سے ہلکا شعبہ یہ ہے کہ تکلیف دہ چیز کو راستے سے ہٹا دیا جائے اور حیاء بھی ایمان کا ایک بڑا شعبہ ہے۔

ایمان کے تقاضے درج ذیل ہیں:

- ۱۔ اللہ کی ذات و صفات پر ایمان اور عالم کے حادث ہونے پر
- ایمان ۲۔ اللہ کے فرشتوں پر ایمان ۳۔ اللہ کی کتابوں پر
- ایمان ۴۔ اللہ کے رسولوں پر ایمان ۵۔ تقدیر پر ایمان ۶۔
- قیامت کے دن پر ایمان ۷۔ اللہ کے ساتھ محبت ۸۔ اللہ
- کیلئے کسی سے محبت ۹۔ اللہ کیلئے کسی سے بغض رکھنا ۱۰۔ نبی
- ﷺ سے محبت ۱۱۔ نبی ﷺ کی تعظیم کا اعتقاد رکھنا ۱۲۔

- اخلاص ۱۳۔ توبہ کرنا ۱۴۔ اللہ کی پکڑ سے خوف زدہ ہونا
 ۱۵۔ اللہ کی رحمت کی امید رکھنا ۱۶۔ اللہ کا شکر ادا کرنا ۱۷۔
 وعدہ پورا کرنا ۱۸۔ مصائب پر صبر کرنا ۱۹۔ اللہ کی قضا پر
 راضی ہونا ۲۰۔ حياء ۲۱۔ توکل ۲۲۔ دوسروں پر رحم کرنا
 ۲۳۔ تواضع و عاجزی اختیار کرنا ۲۴۔ تکبر سے بچنا ۲۵۔
 عجب سے بچنا ۲۶۔ حسد اور کینہ سے بچنا ۲۷۔ ناحق غضب
 سے بچنا ۲۸۔ توحید الہی کا اقرار کرنا ۲۹۔ تلاوت قرآن
 ۳۰۔ دین کا علم سیکھنا ۳۱۔ دعا کرنا ۳۲۔ ذکر و استغفار کرنا
 ۳۳۔ لغو باتوں سے بچنا ۳۴۔ ظاہری اور حکمی نجاست
 سے پاکی حاصل کرنا ۳۵۔ ستر عورت ۳۶۔ فرضی و نفلی
 ۳۷۔ فرضی و نفلی نمازیں پڑھنا ۳۸۔ زکوٰۃ اور صدقات
 دینا ۳۹۔ غلام آزاد کرنا ۴۰۔ سخاوت کرنا

۴۱۔ فرضی و نفلی روزے رکھنا ۴۲۔ اعتکاف کرنا ۴۳۔ لیلة القدر کی جستجو کرنا ۴۴۔ حج کرنا ۴۵۔ عمرہ کرنا ۴۶۔ طواف کرنا ۴۷۔ دین کی حفاظت کیلئے نقل مکانی کرنا ۴۸۔ نذر پوری کرنا ۴۹۔ کفارہ ادا کرنا ۵۰۔ نکاح کے ذریعہ عفت حاصل کرنا ۵۱۔ عیال داری کے حقوق ادا کرنا ۵۲۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک ۵۳۔ اولاد کی تربیت ۵۴۔ صلہ رحمی ۵۵۔ بزرگوں کی اطاعت کرنا ۵۶۔ غلاموں پر نرمی کرنا ۵۷۔ حکومت عدل و انصاف کے ساتھ کرنا ۵۸۔ مسلمانوں کی اجتماعیت کی پیروی کرنا ۵۹۔ حاکموں کی اطاعت کرنا ۶۰۔ لوگوں کے درمیان صلح و صفائی کرنا ۶۱۔ نیکی کے کاموں میں تعاون کرنا اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا ۶۲۔ حدود کو قائم کرنا ۶۳۔ جہاد کرنا ۶۴۔ امانت ادا کرنا ۶۵۔ قرض

دینا اور واپس کرنا ۶۶۔ پڑوسی کا اکرام کرنا ۶۷۔ معاملات
جائز طریقہ سے کرنا ۶۸۔ حق جگہ پر مال خرچ کرنا ۶۹۔
سلام کا جواب دینا ۷۰۔ چھینکنے والے کو الحمد للہ کہنے پر یرحمک
اللہ کہنا ۷۱۔ لوگوں سے تکلیف و نقصان کو دور کرنا ۷۲۔ لہو
سے اجتناب کرنا ۷۳۔ راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا
۷۴۔ جو حکومت حق ہو اس کے خلاف بغاوت یعنی ناحق
خروج کرنے والوں سے لڑنا۔ (فہم حدیث)

﴿نعرے﴾

- ☆ نعرہء تکبیر : اللہ اکبر
- ☆ نعرہء توحید : لا الہ الا اللہ
- ☆ نعرہء رسالت : محمد رسول اللہ ﷺ
- ☆ رہبر و رہنما : مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

﴿تلاوت﴾

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ
وَمَا قَلَىٰ ۝ وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ
الْأُولَىٰ ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ ۝ أَلَمْ
يَجِدْكَ يَتِيمًا فَآوَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ
ضَالًّا فَهَدَىٰ ۝ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝ فَأَمَّا
الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ وَأَمَّا
بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝

﴿حمد باری تعالیٰ﴾

☆ پروردگار عالم تیرا ہی ہے سہارا
 تیرے سوا جہاں میں کوئی نہیں ہمارا
 ☆ نظاروں میں بہاروں میں جھلکتی ہے ادا تیری
 ستاروں میں چمکتی ہے سہانی سی ضیاء تیری
 زمیں کے ذرے ذرے سے اشارے ہم کو ملتے ہیں
 ازل سے تو ہی حاکم ہے ابد تک ہے بقا تیری
 چمن کے پتے پتے پر تیرا ہی نام لکھا ہے
 معطر ہے تیرے ہی ورد سے مولا صبا تیری
 ملائک ہوں کہ انس و جن تیری عظمت کے قائل ہیں
 کہ ذرہ ذرہ کرتا ہے یہاں حمد و ثنا تیری

﴿حمد باری تعالیٰ﴾

کس سے مانگیں، کہاں جائیں، کس سے کہیں اور دنیا میں حاجت روا کون ہے
 سب کا داتا ہے تو، سب کو دیتا ہے تو، تیرے بندوں کا تیرے سوا کون ہے
 کون سنتا ہے فریاد مظلوم کی، کس کے ہاتھوں میں گنجی ہے مقسوم کی
 رزق پر کس کے پلٹے ہیں شاہ و گدا، مسند آرائے بزمِ عطا کون ہے
 اولیا تیرے محتاج اے ربِ کل؛ تیرے بندے ہیں سب انبیاء و رُسل
 ان کی عزت کا باعث ہے نسبت تری، ان کی پہچان تیرے سوا کون ہے
 ابتدا بھی وہی، انتہا بھی وہی، ناخدا بھی وہی ہے خدا بھی وہی
 جو سارے جہانوں میں جلو اُٹھا، اُس کے سوا دُوسرا کون ہے
 انبیاء، اولیا، اہل بیتِ نبیؐ، تابعینؓ و صحابہؓ پہ جب آ بنی
 گر کے سجدے میں سب نے یہی عرض کی، تُو نہیں ہے تو مشکل کُشا کون ہے
 (پیر نصیر الدین نصیر)

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

اللهم صلِّ علی سیدنا و مولانا محمد
و علی 'اله و صحابه و بارک و سلم
☆ اے رسول امیں ﷺ خاتم المرسلین ﷺ
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں
ہے یہ اپنا عقیدہ بہ صدق و یقین
تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں
بزم کو نین پہلے سجائی گئی
پھر تری ذات منظر پہ لائی گئی
اے ازل کے حسیں اے ابد کے حسیں
تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں

اے رسول! میں ﷺ خاتم المرسلین ﷺ

تجھ سا کوئی نہیں تجھ سا کوئی نہیں

☆ فضل رب العلیٰ اور کیا چاہئے

مل گئے مصطفیٰ ﷺ اور کیا چاہئے

اونچے محلوں کی ہم کو تمنا نہیں

ان کے قدموں میں تھوڑی سی جا چاہئے

فضل رب العلیٰ اور کیا چاہئے

مل گئے مصطفیٰ ﷺ اور کیا چاہئے

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

پڑھتا ہوں میں نعت ان کی
 لفظ میرے ہیں بات ان کی
 چھڑتا ہے جب ذکر ان کا
 لگتی ہے کائنات ان کی
 زندگی ان کا صدقہ ہے
 ایمان ہے خیرات ان کی
 دونوں جہاں کے دولہا ہیں
 سارے نبی بارات ان کی
 پڑھتا ہوں میں نعت ان کی
 لفظ میرے ہیں بات ان کی
 اللہم صلے علیٰ سیدنا و مولنا محمد
 و علیٰ آلہ و صحابہ و بارک وسلم

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

اب میری نگاہوں میں چٹا نہیں کوئی
 جیسے میرے سرکار ﷺ ہیں ایسا نہیں کوئی
 اس رنگ کا اس شان کا گنبد نہیں کوئی
 گنبد تو بہت ہیں مگر خضریٰ نہیں کوئی
 اے ظرفِ نظر دیکھ مگر دیکھ ادب سے
 کہ یہ گنبد خضریٰ ہے تماشا نہیں کوئی

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی ﷺ

دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی ﷺ

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں

شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے بالا و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ



﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

اللهم صلِّ علی سیدنا و مولانا محمد
 و علی'اله و صحابه و بارک وسلم
 حبیب خدا ﷺ کا نظارا کروں میں
 دل و جاں ان پہ نثار کروں میں
 یہ اک جان کیا ہے اگر ہوں کروڑوں
 تیرے نام پر سب کو دارا کروں میں
 تیرے نام پر سر کو قربان کر کے
 تیرے سر سے صدقے اتارا کروں میں
 دم واپسی تک تیرے گیت گاؤں
 محمد ﷺ محمد ﷺ پکارا کروں میں

میرا دین وایماں فرشتے جو پوچھیں
تمھاری ہی جانب اشارہ کروں میں

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

رنگ چمن پسند نہ پھولوں کی بو پسند
صحرائے طیبہ ہے دل بلبل کو تو پسند
اپنا عزیز وہ ہے جسے تو عزیز ہے
ہم کو وہی پسند جسے آئے تو پسند
قل کہہ کے اپنی بات بھی لب سے تیرے سنی
اللہ کو ہے اتنی تیری گفتگو پسند

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں

دشت طیبہ کے خار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں

مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کام خدمت پر

لاکھوں گرد مزار پھرتے ہیں

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

سوہنے بدر منیر ﷺ پیارے نوں

اللہ خلق عظیم عطایا اے

سارے جگ توں خلق نرالا اے

ساری دنیا توں ارفع اعلیٰ اے

ہے خلق قرآن آقا ﷺ

امی عائشہ نے فرمایا اے

سوہنے بدر منیر ﷺ پیارے نوں

اللہ خلق عظیم عطا یا اے

﴿نعتِ رسول مقبول ﷺ﴾

یارب تیرے محبوب ﷺ کا جلوہ نظر آئے

اس رحمت عالم ﷺ کا سراپا نظر آئے

اے کاش کبھی ایسا بھی ہو خواب میں میرے

ہوں جس کی غلامی میں وہ آقا ﷺ نظر آئے

آؤ کہ شمع درود اور نعتوں کی ہر سمت جلائیں

اور تعلیم مصطفیٰ ﷺ کو گھر گھر پہنچائیں

﴿سلام﴾

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام
 ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام
 وہ ہمارے نبی ہم ان کے امتی
 امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
 مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
 شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

﴿سلام﴾

بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام
احمد ﷺ ہے جن کا نام محمد ﷺ ہے جن کا نام

جن کے نہیں ہے خلق کی ہرگز کوئی مثال
جن کے کمال جیسے کسی میں نہیں کمال

جن کے کلام کا نہیں ہے ہمسر کوئی کلام
بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام

جن کے نہیں تھی جود و کرم کی کوئی بھی حد
کرتے تھے دن رات جو مسکین کی مدد

جو جو غلام ان کے تھے ہم ان کے ہیں غلام
بے حد درود ان پہ ہو بے انتہا سلام

اللهم صلے علی سیدنا و مولنا محمد
 کرلو سارے نبی ﷺ نال پیار، بن جاؤ جنت دے حقدار
 ایدھر اودھر کدھرے نہ جاؤ، چنگا یارو ایہو بیو پار

اللهم صلے علی سیدنا و مولنا محمد
 آیا پچھوں سب نالوں، پہلے جنت جائے گا
 پے کے سوہنا سجدے وچ، رب نوں منائے گا

اللهم صلے علی سیدنا و مولنا محمد
 پانی حوض کوثر دا سانوں ہتھیں پلائے گا
 رحمت ساری دنیا لئی، نالے بنیا او غم خوار

☆ اللهم صلے علی سیدنا و مولنا محمد
 و علی الہ و صحابہ و بارک وسلم

زیر نظر کتاب ”مسنون دعائیں“ کے بارے
میں مختلف مکتبہ فکر کے علماء کرام کی رائے

حضرت مولانا حافظ فاروق احمد صاحب ارشاد فرماتے ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم
دنیا میں کسی بھی ذریعہ سے حاصل ہونے والے حقائق و
واقعات میں ان کے صحیح اور غلط ہونے کا برابر احتمال ہوتا ہے
لیکن دو ذرائع ایسے ہیں کہ جن سے حاصل ہونے والی ہر خبر
شکوہ و شبہات سے بالاتر، حقائق و واقعات تناقص سے مبرا
اور ان سے حاصل ہونے والے قانون و ضوابط ہمہ گیر اور
عالم گیر نوعیت کے حامل جو کہ چودہ صدیاں پہلے سے لے کر
رہتی دنیا تک باقی رہنے والے ہیں اور وہ ذرائع ہیں

۱۔ وحی الہی

۲۔ ناطق وحی ﷺ کے فرامین

ان دو کے آگے سر تسلیم خم کرنا ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا ہے ان کی اشاعت و ترویج میں حصہ لینا مومن کے ایمان کا حصہ ہے۔ اسی دعوت و ارشاد کے میدان میں کوشاں المصطفیٰ ﷺ مرکز کی طرف سے شائع کردہ چند کتب پڑھنے کا اتفاق ہوا کہ جن کو پڑھ کر انتہائی خوشی و مسرت محسوس ہوئی کیونکہ ان کو خالصتاً کتاب اللہ اور فرامین رسول اللہ ﷺ سے آراستہ و مزین کیا گیا تھا زیر نظر کتاب مسنون دعائیں انھی بھائیوں کی محنت و کوشش کا نتیجہ ہے جن میں بچوں کو اسلامی اصولوں پر چلانے کے لئے، ان کی تعلیم و تربیت کے لئے اور بچوں کو حقوق و فرائض، آداب و اخلاق اور مسنون دعائیں سکھانے کے لئے صرف اور صرف کتاب و سنت سے استفادہ کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بھائیوں اور ان کے دیگر ساتھیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

حافظ فاروق احمد

خطیب جامع مسجد الاقصیٰ (اہل حدیث)

شاہ جمال آبادی، اچھرہ، لاہور

حضرت مولانا حافظ رب نواز صاحب ارشاد فرماتے ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ کے دین متین سے محبت ہر مسلمان کو جان و مال سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ اس کا اظہار اپنی زندگی اس کے لئے وقف کر کے کرتے ہیں اور کچھ دل میں لئے اس دنیا سے چلے جاتے ہیں۔ وہ لوگ خوش نصیب اور سرمایہء افتخار ہیں جو دعوت دین کو تحریر کی صورت میں عام کرتے ہیں اور وہ بھی اللہ کی رحمت خاص کے مستحق ہیں جو ان کے ساتھ دامے درمے سخنے قدمے تعاون کرتے ہیں۔

المصطفیٰ ﷺ مرکز کے اراکین یقیناً ان خوش نصیب لوگوں میں شامل ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی خدمت کے لئے منتخب کیا ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کی اس حدیث پاک پر عمل پیرا ہیں۔

بلغو عني ولو آية ترجمہ: میری بات پہنچاؤ اگر ایک آیت ہی کیوں نہ ہو۔

وتعاونوا على البر والتقوى کے حکم خداوندی کے تحت ان کے ساتھ تعاون کرنا یقیناً اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی خوشنودی کو پانے کا باعث ہے۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کو دن و گنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ امین۔

حافظ رب نواز

نائب مفتی جامعہ رضویہ، ماڈل ٹاؤن، لاہور

خطیب جامع مسجد مدینہ (بریلی)، ایف بلاک، جوہر ٹاؤن، لاہور

حضرت علامہ مولانا محمد سعید شیخ صاحب ارشاد فرماتے ہیں

اللہ تبارک و تعالیٰ کی بارگاہ عالیہ میں جن اعمال کو عزت و تکریم حاصل ہے ان میں سب سے زیادہ عزت والا عمل دعا ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی چیز دعا سے زیادہ معزز نہیں ہے۔ آنحضرت ﷺ نے دعا کو نہ صرف عبادت کا مغز بلکہ عین عبادت قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ اس شخص پر غصہ کا اظہار فرماتے ہیں جو اللہ کے حضور اپنا دامن التجا نہیں پھیلاتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا۔ دعا سے اس بات کا عملی اظہار ہوتا ہے کہ انسان عاجز، حاجت مند اور کمزور ہے، ربوبیت، بے نیازی اور حاجت روائی یہ صفات اللہ تعالیٰ کی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کو طلب حاجات اور مدد کے لئے پکارنا جائز نہیں ہے۔

دعا کس طرح کرنی چاہیئے؟ کس موقع پر کون سی دعا کرنی چاہیئے؟ دعا کے لئے کن الفاظ کا انتخاب کیا جانا مناسب ہے؟ نبی کریم ﷺ نے نہ صرف دعا مانگنے کا طریقہ بتلایا بلکہ صبح سے لے کر شام تک اور شام سے لے کر صبح تک ایک انسان جو بے شمار اعمال سرانجام دیتا ہے، تقریباً ہر عمل کے لئے دعا بھی تلقین فرمادی ہے یہ آپ ﷺ کا ہم پر احسان عظیم ہے۔ نبی کریم ﷺ نے جو دعائیں سکھائیں وہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے آپ ﷺ پر القاء کی گئیں اور آپ ﷺ تو اپنی خواہش نفس سے نہیں بولتے، بلکہ وہ تو وحی ہوتی ہے جو آپ ﷺ پر اتاری جاتی ہے۔ دعا وہ ہوتی ہے جو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مانگی جائے، اس کے ساتھ یہ بھی یقین ہو کہ آسمان و زمین کے تمام خزانے اللہ تعالیٰ کے قبضہ قدرت میں ہیں، اسی در سے سب کچھ ملے گا، اس در کے علاوہ کسی اور

در سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ اس کامل یقین کے ساتھ اپنی بے بسی اور سخت محتاجی کا مکمل یقین ہو تو پھر دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں۔ اگر ہمارے اندر ایک بھکاری کے جتنی بھی عاجزی آجائے تو میرا یقین ہے کہ پھر اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو ضرور قبول فرمائیں گے۔

ارباب المصطفیٰ ﷺ مرکز مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے مسنون دعاؤں کو جمع کیا اور اب ان کو شائع کر رہے ہیں۔ المصطفیٰ ﷺ مرکز کی تمام کتب فی سبیل اللہ تقسیم ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس عمل کو قبول فرمائے اور ان کے لئے توشہء آخرت بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

محمد سعید شیخ

خطیب جامع مسجد حاجی شفیع (دیوبند)

اندرون دہلی مسلم ہوٹل ۴۳۔ نیوانارکلی لاہور

دعوتِ عمل

گزارش ہے کہ تعلیم مصطفیٰ ﷺ کی کتب کو خود پڑھیں اور ان پر عمل کریں اور اپنے گھر، دفتر، دکان اور اپنے محلہ کی مسجد میں بھی روزانہ ان کتب سے پیارے آقا ﷺ کی پیاری تعلیمات اور قرآن و حدیث کے درس کا اہتمام کریں۔

☆ اللہ رب العزت ہمیں قرآن و سنت کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو اسکی دعوت دینے کی توفیق عطا فرمائے اور پیارے آقا جناب محمد مصطفیٰ ﷺ کی سچی غلامی میں جینے اور مرنے کی سعادت نصیب فرمائے۔ آمین

﴿ترانہ﴾

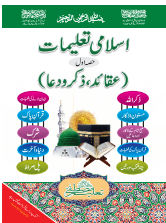
دیوانے نبی ﷺ کے سارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
 سب مومن ہم کو پیارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
 قرآن و سنت کی دعوت یہ منہج اپنا ہے لوگو
 دستور قرآن کے پارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
 تعلیم مصطفیٰ ﷺ کو اس دنیا میں ہم پہنچائیں گے
 اللہ کی مدد کے سہارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
 اصحابؓ و اہل بیتؓ نبی ﷺ ہیں اپنی محبت کا محور
 حسنینؓ آنکھوں کے تارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ
 علماء حق اور رب کے ولی سب اپنی نگاہ میں افضل ہیں
 اسلام کے سب مینارے ہیں مرکز اپنا المصطفیٰ ﷺ

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندے کو
شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور
دوسروں تک اسے پہنچائے (ترمذی، ابوداؤد)

★ محمد ﷺ پکارا کروں میں
دل و جاں اُن پہ نثارا کروں میں
فرشتے جو پوچھیں میرا دین و ایمان
انہی کی جانب اشارہ کروں میں
★ اپنا ہے وہ عزیز جسے آپ ﷺ ہوں عزیز
ہم کو وہی پسند جسے آئیں آپ ﷺ پسند

اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَبْنِيٌّ
 اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ لَمُنْكَرٌ مَبْنِيٌّ

المصطفیٰ ﷺ مرکز کی دیگر مطبوعات



کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

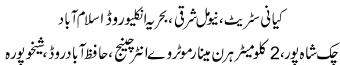
جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

اور اللہ کی رحمت کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو



المصطفى مركز

تعلیم منظمی کے تحت ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ اسکین کریں



   +92 300-5115922

 almustafa markaz

 almustafamarkz@gmail.com